اکتساب اور متعلّم کی نفسیات

Psychology of Learner and Learning

برائے
بیچلر آف ایجوکیشن (B. Ed.)
سال اول

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، گچی باؤلی، حیدرآباد-500032

Scanned with CamScanner

Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad-500032

اکتساب اور متعلّم کی نفسیات

Psychology of Learner and Learning

ISBN 978-93-80322-08-7

Scanned with CamScanner

© مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

سلسلہ مطبوعات نمبر-2

ISBN: 978-93-80322-08-7

Edition: August, 2018

ناشر : رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

اشاعت : اگست 2018

تعداد : 3600

قیمت : 130 روپے (فاصلاتی طرز کے طلبہ کی داخلہ فیس میں کتاب کی قیمت شامل ہے۔)

مطبع : میسرز پرنٹ ٹائم اینڈ بزنس انٹر پرائزز، حیدرآباد

Psychology of learner and learning

Edited by:

Dr. Mohd. Moshahid

Associate Professor, Department of Education & Training

On behalf of the Registrar, Published by:

Directorate of Distance Education

In collaboration with:

Directorate of Translation and Publications

Maulana Azad National Urdu University

Gachibowli, Hyderabad-500032 (TS)

E-mail: directordtp@manuu.edu.in

CS Scanned with CamScanner

فہرست

اکائی نمبر	مضمون	مصنف	صفحہ نمبر
	پیغام	وائس چانسلر	5
	پیش لفظ	ڈائرکٹر	6
	کورس کا تعارف	ایڈیٹر	7
اکائی :1	تعلیمی نفسیات کی فطرت اور طریقہ	ڈاکٹر شفاعت احمد اسسٹنٹ پروفیسر کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ	9
اکائی :2	متعلّم کی شخصیت اور نشو ونما	ڈاکٹر شفاعت احمد	27
اکائی :3	فرد بحیثیت منفرد متعلّم	ڈاکٹر محمد مشاہد اسوسی ایٹ پروفیسر شعبۂ تعلیم وتربیت، مانو، حیدرآباد	50
اکائی :4	متعلّم کی شخصیت اور اس کا اندازِ قدر	ڈاکٹر تلمیذ فاطمہ نقوی اسسٹنٹ پروفیسر کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال	67
اکائی :5(A)	متعلّم اور اکتساب کی نفسیات	ڈاکٹر مظفر حسین اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ تعلیم وتربیت، مانو، حیدرآباد	87
اکائی :5(B)	اکتسابی نظریات اور کمرۂ جماعت میں ان کے اطلاقات	ڈاکٹر محمد مشاہد	106

ایڈیٹر:

ڈاکٹر محمد مشاہد

اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ تعلیم وتربیت

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

لینگویج ایڈیٹر:

ڈاکٹر اسلم پرویز

ٹرانسلیٹر، ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

CS Scanned with CamScanner

اکتساب اور متعلّم کی نفسیات

Psychology of Learner and Learning

برائے

بیچلر آف ایجوکیشن (B. Ed.)

سال اول

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، گچی باؤلی، حیدرآباد-500032

Scanned with CamScanner

Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad-500032

اکتساب اور متعلم کی نفسیات

Psychology of Learner and Learning

ISBN 978-93-80322-08-7

9 789380 322087

CS Scanned with CamScanner

فہرست

اکائی نمبر	مضمون	مصنف	صفحہ نمبر
	پیغام	وائس چانسلر	5
	پیش لفظ	ڈائرکٹر	6
	کورس کا تعارف	ایڈیٹر	7
اکائی 1:	تعلیمی نفسیات کی فطرت اور طریقہ	ڈاکٹر شفاعت احمد اسسٹنٹ پروفیسر کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ	9
اکائی 2:	متعلّم کی شخصیت اور نشو و نما	ڈاکٹر شفاعت احمد	27
اکائی 3:	فرد بحیثیت منفرد متعلّم	ڈاکٹر محمد مشاہد اسوسی ایٹ پروفیسر شعبۂ تعلیم و تربیت، مانو، حیدر آباد	50
اکائی 4:	متعلّم کی شخصیت اور اس کا اندازِ قدر	ڈاکٹر تلمیذ فاطمہ نقوی اسسٹنٹ پروفیسر کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال	67
اکائی 5(A):	متعلّم اور اکتساب کی نفسیات	ڈاکٹر مظفر حسین اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ تعلیم و تربیت، مانو، حیدر آباد	87
اکائی 5(B):	اکتسابی نظریات اور کمرۂ جماعت میں ان کے اطلاقات	ڈاکٹر محمد مشاہد	106

ایڈیٹر:

ڈاکٹر محمد مشاہد

اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ تعلیم و تربیت

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدر آباد

لینگویج ایڈیٹر:

ڈاکٹر اسلم پرویز

ٹرانسلیٹر، ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدر آباد

Scanned with CamScanner

اکائی۔3: فرد بحیثیت منفرد متعلّم
(Individual as a Unique Learner)

ساخت

3.1 تمہید
3.2 مقاصد
3.3 انفرادی فرق کا تصور
3.4 انفرادی فرق کے اقسام
3.5 درونِ شخص اور بین شخص انفرادی فرق کا تصور
3.6 انفرادی فرق کو متعین کرنے والے عوامل
3.7 انفرادی فرق اور تعلیمی پروگرام کی تنظیم
3.8 یاد رکھنے کے نکات
3.9 اپنی معلومات کی جانچ
3.10 سفارش کردہ کتابیں

3.1 تمہید

اس سے قبل آپ نے بالیدگی، نشوونما اور پختگی کے تصورات کو تفصیل کے ساتھ پڑھا ہوگا۔اس کے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی معلومات حاصل کی ہوگی کہ ان تمام تصورات میں بنیادی طور پر کیا فرق ہے۔بعدازاں آپ کو یہ بھی بتایا گیا ہوگا کہ نشوونما کا ایک اصول ہوتا ہے جس کے تحت انسانی زندگی کے مختلف مدارج اپنی اپنی خصوصیات کی بنیاد پر رواں دواں ہوتے ہیں۔اب تک آپ اس حقیقت سے واقف ہو گئے ہوں گے کہ بالیدگی اور نشوونما کے عمل میں کون کون سے عوامل کارفرما ہوتے ہیں جو اپنے اثرات ایک بچے کے جسم، دل، دماغ اور پوری شخصیت پر نقش کرنے میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔ان عوامل کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔پہلا توارث اور دوسرا ماحول۔توارثی اثرات ان اثرات کو کہتے ہیں جو بچہ پیدائشی طور پر اپنے والدین، خاندان اور آبا و اجداد سے جین (Gene) کی شکل میں لے کر پیدا ہوا ہے۔اسی لیے ہم اس کو Genetic Factors بھی کہتے ہیں۔یہ جینیاتی اثرات ایک بچے کی زندگی کے نشوونما کے ہر مدارج اور اس کی شخصیت کے ہر پہلو مثلاً جسمانی، ذہنی، جذباتی وغیرہ پر اثر انداز ہوتے ہیں اور وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہتے ہیں جن میں جسمانی ساخت، ذہانت

Scanned with CamScanner

اکائی۔5۔(B) اکتسابی نظریات اور کمرۂ جماعت میں ان کے اطلاقات

Theories of Learning and its Classroom Implications

ساخت

5.1 تمہید

5.2 مقاصد

5.3 سعی اور خطا کا نظریہ (تھارن ڈائک

5.4 کلاسیکی مشروط نظریہ (پاؤلو)

5.5 عملی مشروط نظریہ (اسکینر)

5.6 بصیرتی اکتساب کا نظریہ (گیسٹالٹ)

5.7 سماجی اکتساب کا نظریہ (بندورا)

5.8 یاد رکھنے کے نکات

5.9 اپنی معلومات کی جانچ

5.10 سفارش کردہ کتابیں

5.1 تمہید

اس سے قبل آپ نے سیکھنے یا اکتساب کے تصور کو تفصیل کے ساتھ پڑھا ہوگا جس میں آپ کو یہ معلومات فراہم کرائی گئی ہوں گی کہ برتاؤ میں ہونے والی مثبت تبدیلی کو ہی سیکھنا یا اکتساب کہتے ہیں۔ ویسے تو ایک بچہ جھوٹ بولنا اور چوری کرنا بھی سیکھتا ہے لیکن تعلیم ونفسیات کے شعبے میں سیکھنے کی جو تعریف بیان کی گئی ہے اس میں صرف مثبت پہلوؤں کو ہی شامل کیا گیا ہے اور یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ سیکھنے یا اکتساب کا عمل پیدائش سے موت تک جاری رہنے والا عمل ہے۔ اس دنیا میں کوئی بھی شخص ایسا نہیں ہے جو بغیر اکتساب کا ہے۔ یہاں پر تذکرہ ضروری ہے کہ سیکھنے اور تعلیم حاصل کرنے میں فرق ہے ایک فرد غیر تعلیم یافتہ تو ہوسکتا ہے اگر وہ کسی اسکول اور کالج میں نہ پڑھا ہو۔ لیکن ایک فرد غیر اکتساب یافتہ نہیں ہوسکتا کیونکہ اکتساب کا دائرہ صرف اسکول تک محدود نہیں بلکہ اس کا تعلق زندگی کے ہر شعبہ حیات سے ہے۔ ایک بچہ اپنے گھر، والدین، خاندان، پڑوس اور سماج وغیرہ سے بہت کچھ سیکھتا رہتا ہے جس میں گفتگو کرنا، طور طریقہ سیکھنا، چلنا پھرنا سیکھنا اور آداب واخلاق وغیرہ شامل ہیں۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ سیکھنے کا عمل آفاقی ہوتا ہے یعنی کہ ہر بچہ کچھ نہ کچھ سیکھتا ہے۔ اور یہ اکتساب کا

CS Scanned with CamScanner